روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

جمعہ 10 جولائی 1998ء | الاول 1419 ہجری 10 وفا 1377 ہش | جلد 48-83 نمبر 147

تربیتِ اولاد

حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَھُمْ

اپنے بچوں کی عزت کرو اور ان کی اچھی تربیت کرو۔

(سنن ابن ماجہ ابواب الادب باب برّ الوالد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ کے متوسط احمدیوں کی بھاری اکثریت مالی قربانی کے تقاضے پورے کر رہی ہے

اپنے بچوں کو ابتداء سے تقویٰ کی تعلیم دو اور ان کے دین کی حفاظت کرو

دورہ امریکہ کے حوالے سے تجربات کا تذکرہ اور جماعت کو پُر درد نصائح

سان جوزے امریکہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جولائی 98ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

امریکہ۔3-جولائی 1998ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کے شہر سان جوزے میں مورخہ 3-جولائی کو جو خطبہ ارشاد فرمایا اس میں حضرت صاحب ایدہ اللہ نے امریکی معاشرے کے قابل فکر پہلوؤں کا ذکر کر کے بچوں کی تربیت کی طرف متوجہ فرمایا۔ نیز فرمایا کہ عمومی طور پر جماعت احمدیہ امریکہ کی بھاری اکثریت مالی قربانی کے تقاضے پورے کر رہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے گذشتہ خطبہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میرا فرض تو اتنا ہے کہ بات کو اتنا کھول کر پہنچا دوں کہ تاویل کی گنجائش نہ رہے۔ یہی ابلاغ کی تعریف ہے۔ مگر تاویلیں کرنے والوں کی اپنی عادت ہے وہ اس سے باز نہیں آتے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ گذشتہ خطبہ سے جماعت احمدیہ امریکہ کے بارے میں جو غلط تاثر پیدا ہو سکتا ہے اس کو درست کر لیا جائے۔ جماعت احمدیہ امریکہ کا خوشکن پہلو یہ ہے کہ اس کی بھاری تعداد چندہ کے معاملہ میں صاف ہے۔ چھوٹے تنخواہ دار، تھوڑی آمدنی والے متوسط طبقہ کی بھاری تعداد اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والی ہے۔ لازمی چندوں کے علاوہ یہ طوعی چندوں میں بھی اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ مگر بد قسمتی سے امراء کی ایک تعداد ایسی ہے جن کی توفیق بڑی ہے مگر دیتے کم ہیں۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دوسرا پہلو نئی نسلوں سے تعلق رکھنے والا ہے۔ امریکہ کے معاشرے کے قابل فکر اور مضر پہلوؤں کا حضرت صاحب نے تفصیل سے ذکر فرمایا اس کے بچوں پر اثرات بیان کئے۔ اور فرمایا بچوں کو فرضی کارٹون دکھا کر یہ پیغام دیا جاتا ہے کہ دنیا کھیل تماشہ ہے۔ اس کے نتیجہ میں امریکہ کے معاشرے کا یہ حال ہے کہ ہر کسی کا دل دکھی ہے۔ ہر کسی سے اعتبار اٹھ چکا ہے۔ حضرت صاحب نے آیات قرآنی کے حوالے سے لہو و لعب، زینت اور اس کے تفاخر میں بدلنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان سے بچنے کی ضرورت ہے۔ جو لوگ مال اور اولاد کے بڑھنے کی طرف پوری توجہ رکھتے ہیں ان کا انجام ناکامی اور مایوسی ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ متنبہ فرما رہا ہے کہ مال اور اولاد کی محبت تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ آج کل کی فیملی پلاننگ کا مقصد یہی ہے کہ اولاد کم پیدا کرو تا کہ غربت دور ہو۔ حالانکہ غریب کی اولاد تو اس کی غربت دور کرنے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ چین نے اولاد کم کی مگر اس کا کوئی فائدہ اسکی معیشت کو نہ ہوا۔ حضرت صاحب نے فرمایا ایسے بچوں کا روحانی قتل تو اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ یہ قتل عام یہاں ہمہ وقت جاری ہے۔ حضرت صاحب نے احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا کہ بچوں کو بچپن سے تقویٰ کی تعلیم دو ورنہ آپ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ بچوں کے لئے دعا کریں اور آپ کا عمل اس دعا کی نفی کر رہا ہوتا ہے۔ احادیث اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پڑھ کر حضرت صاحب نے تربیت اولاد کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ نمونہ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ جس میں بنیادی خواہش یہ ہے کہ اولاد نیک اور متقی ہو اور میری واپسی کے وقت سب تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوں۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اب تعداد اتنی بڑھ گئی ہے کہ لمبی ملاقاتیں ممکن ہی نہیں ورنہ بہت لوگ رہ جاتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ میری چند منٹوں کی ملاقات احمدیوں اور ان کی نسلوں کا سرمایہ حیات بن جاتی ہے۔ فرمایا میں ملاقاتوں سے تنگ نہیں آتا۔ لیکن یہ بھی ایک پیشگوئی تھی کہ ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ لوگ ایک نظر خلیفہ کو دیکھنے کے لئے ترسیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ میں جو باتیں تلخی سے کرتا ہوں ان میں غصہ نہیں دکھ ہوتا ہے۔ اور اسی نظر سے آپ میرے عمل اور اپنے عمل کو جانچیں۔

آخر پر آپ نے دعا کی تلقین فرمائی کہ میں جن مقاصد کے لئے یہاں آیا تھا اللہ تعالیٰ انہیں پورا فرمائے۔

اولاد کیلئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں

مرے مولا مری یہ اک دعا ہے
زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
مری اولاد جو تیری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے
عجب محسن ہے تو بحر الایادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی
نجات ان کو عطا کر گندگی سے
برات ان کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال اور فرخندگی سے
بچانا اے خدا بد زندگی سے
وہ ہوں میری طرح دیں کے منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

احمدی مائیں وقفِ جدید کی اہمیت سمجھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے احمدی ماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"بچوں کے ذہنوں میں اس نام (وقف جدید) کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقف جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں جب تک خود آپ کے ذہن میں وقف جدید کی اہمیت نہ بیٹھی ہو"۔

(الفضل ۱۹- فروری 1968ء)

تمام احمدی ماؤں سے درخواست ہے کہ وہ وقف جدید کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنے بچوں کو دفتر اطفال وقف جدید میں شامل کریں۔

(ناظم مال وقف جدید)

محترم مولانا عبدالعزیز وینس صاحب رحلت فرما گئے

ربوہ 9 جولائی 1998ء، احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ دیرینہ خادم سلسلہ محترم مولانا عبدالعزیز وینس صاحب مربی سلسلہ مورخہ 8 جولائی 1998ء صبح ساڑھے چھ بجے بعمر قریباً 63 سال انتقال فرما گئے۔ آپ 14-اگست 1935ء کو بمقام بھینی بانگر متصل قادیان پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام محترم

بقیہ صفحہ 7

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمدؐ مصطفیٰ ہے مجتبیٰ ہے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

محمدؐ مصطفیٰ ہے مجتبیٰ ہے
محمدؐ مہ لقا ہے دِل رُبا ہے

محمدؐ جامعِ حسن و شمائل
محمدؐ محسنِ ارض و سما ہے

کمالاتِ نبوّت کا خزانہ
اگر پوچھو تو ختم الانبیاء ہے

شریعت اس کی کامل اور مدلّل
غذا ہے اور دوا ہے اور شفا ہے

وہ سنگِ گوشۂ قصرِ رسالت
یہی "تورات" نے اس کو لکھا ہے

گِرا جس پر ہوا وہ چُورا چُورا
گِرا جو اس پہ۔ خود ٹکڑے ہوا ہے

کہا ہے یہ مسیحؑ ناصریؑ نے
نزول اس کا نزولِ کبریّا ہے

محمدؐ نیّرِ راہِ ہُدیٰ ہے
محمدؐ شافعِ روزِ جزا ہے

محمدؐ فخرِ شانِ آدمیّت
محمدؐ مظہرِ ذاتِ خُدا ہے

محمدؐ باعثِ تکوینِ عالَم
جسے لَولاک خالق نے کہا ہے

محمدؐ پیکرِ عصمت سراسر
کہ ہر بات اس کی وحیٔ بے خطا ہے

محمدؐ قابِ قوسینِ محبّت
شفیعِ وصلِ انسان و خدا ہے

محمدؐ رحمۃٌ لِلعَالَمین ہے
عدو تک جس کے احساں سے دبا ہے

محمدؐ حاملِ توحیدِ باری
جو عالَم کے لئے رازِ بقا ہے

محمدؐ صاحبِ اخلاقِ کامل
جمالی اور جلالی ایک جا ہے

ہر اِک حالت سے گزرا جبکہ وہ خود
تو ہر اک خُلق بھی دکھلا دیا ہے

محمدؐ رازدانِ علمِ یزداں
کہ باطل جس سے سحرِ فلسفہ ہے

محمدؐ قاسمِ انعامِ کوثر
ہر ایک نعمتَ جہاں بے انتہا ہے

علَم بردارِ آئینِ مساوات
بڑا احسان دنیا پہ کیا ہے

اُٹھایا خاک سے رَوندے ہوؤں کو
ہر اک جانب سے شورِ مرحبا ہے

ہوا قرآن اس کے دل پہ نازل
وہ دل کیا ہے کہ عرشِ کبریا ہے

وہی زندہ نبی ہے تا قیامت
کہ لنگر فیض کا جاری سدا ہے

امامِ سالکانِ برق رفتار
کہ سِدرہ ایک سب کی منتہیٰ ہے

درندے بن گئے انسانِ کامل
اثر صحبت کا خود اِک معجزہ ہے

یتیمی سے شہنشاہی پہ پہنچا
مگر پھر بھی وہی عجز و دُعا ہے

غرض سچ مچ محمدؐ ہے محمدؐ
جبھی تو چار سُو صلِّ علیٰ ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

قسط دوم

مجلس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات سے خطابات- مجالس عرفان انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا دورہ جرمنی (14تا26 مئی 98ء)

☆ بھارت کے حالیہ ایٹمی دھماکوں کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے حضرت صاحب نے اس مسئلہ کے بہت سے پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی- حضرت صاحب نے بیان فرمایا کہ میری اور دنیا کی اس بارے میں ایک ہی رائے لیکن ایک فرق کے ساتھ کہ بڑی طاقتیں (Super Power) تو اس معاملے میں تیزی سے آگے بڑھتی چلی جارہی ہیں لیکن تیسری دنیا کے ممالک پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں- میری رائے میں کسی تفریق کے بغیر ساری دنیا کو اس بارے میں پابند کرنا چاہئے-

آپ نے فرمایا کہ جرمنی اور جاپان سمیت بہت سے ممالک ایسے ہیں جو جوہری ہتھیاروں کی ٹیکنالوجی میں ترقی یافتہ ہیں لیکن وہ اس کا اظہار نہیں کرتے جبکہ غریب ممالک دوسرے ممالک کو خوفزدہ کرنے کے لئے اس علم کو استعمال کر رہے ہیں' اگرچہ انہیں دفاع کا پورا حق حاصل ہے- اسی طرح اس کا تعلق اس بات سے بھی ہے کہ بعض قوموں نے تجارتی برتری حاصل کرنے لئے ایک دوسرے کے خلاف تجارتی جنگ شروع کر رکھی ہے-

بھارت کی طرف کئے جانے والے ایٹمی دھماکوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اس خطے میں اصل جھگڑا کشمیر کا ہے جسے حل کرنے کی کوششیں بڑی طاقتیں نہیں کر رہیں- اسی جھگڑے کی وجہ سے دو بڑی جنگیں لڑی گئیں اور اس موقع پر بڑی طاقتوں نے ہی اپنے ناکارہ ہتھیار پاکستان کو فراہم کر کے بھاری منافع حاصل کیا اور بنیادی طور پر یہ امریکہ ہی ہے جس نے ایسا کیا تھا- اس لئے ان کے کھلے اعلانات پر غور نہ کریں بلکہ ان سرگوشیوں پر غور کریں جو ان ممالک کے ایک طبقے کے ساتھ امریکی حکام کر رہے ہیں- امریکہ کے حکام کی نام نہاد پریشانی یہ ظاہر کر رہی ہے گویا کہ وہ جوہری ہتھیاروں کی جنگ کے خلاف ہیں- لیکن مجھے یقین ہے کہ امریکہ کو اس بارے میں پہلے سے علم تھا اور ان کی خفیہ تنظیمیں جانتی تھیں- ان کے آلات تو سمندر کی تہہ میں پائی جانے والی مچھلیوں کی حرکات ریکارڈ کر سکتے ہیں- حضرت صاحب نے نیٹو کے بعض سائنسدانوں کے حوالے سے بتایا کہ یہ کہنا کہ امریکہ کو علم نہیں تھا احمقانہ بات ہے- یا پھر دھوکہ دہی ہے- کیونکہ جب ایٹمی دھماکہ کرنا تھا تو بڑی بڑی مشینری صحراؤں میں لے جائی گئی تو یہ کیسے ممکن ہے کہ امریکہ کی نظروں سے یہ بات پوشیدہ رہی ہو-

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میرے خیال میں اس شور کا مقصد صرف حکومت پاکستان کو مطمئن کرنا ہے کہ ہم وقت سے پہلے نہیں جان سکے تاکہ اب وہ اپنی مرضی سے پاکستان کو ایٹمی ہتھیار بنانے سے روک سکیں اور پابندیاں عائد کر سکیں-

اسی طرح بھارت کے سابق وزیر اعظم کا پاکستان کو ایٹمی دھماکہ کرنے کا مشورہ دینا بھی ایک عجیب بات ہے تاکہ یا تو پاکستان بھی جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش کرے تو اس پر پابندیاں عائد کی جائیں اور اگر وہ ایسا نہ کر سکے تو پاکستان کو یہ احساس دلا دیا جائے کہ وہ بھارت کی بالادستی قبول کرلے-

☆ مرکز احمدیت کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ مرکز پہلے بھارت میں قادیان میں تھا پھر پاکستان میں ربوہ منتقل ہوا اور اب فرینکفرٹ میں ہے- یعنی یہ مرکز خلیفہ وقت ہے- خلیفہ وقت جہاں بھی ہو گا وہی مرکز ہو گا- یہ ایسے ہی ہے جیسے کہا جائے کہ مشینری کہیں اور ہے اور دماغ یہاں ہے-

☆ اس سوال کے جواب میں کہ خدا کا انسان سے ہمکلام ہونے کے بارے میں کیا ثبوت ہے؟ حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ دو طرح سے ہے- اول یہ کہ کوئی چیز میں دیکھ اور سن رہا ہوں- اور دوسرے یہ کہ وہ باتیں بعد کے زمانہ میں درست ثابت ہو رہی ہیں-

ایک سوال ہوا کہ اگر خدا انسان سے زیادہ قدرت رکھتا ہے تو پھر وہ زمین پر آ کر کیوں انسان کی طرح Holy Ghost کا کردار ادا نہیں کر سکتا؟ آپ نے فرمایا کہ خدا خالق ہے اور وہ اپنی مخلوق سے وہ انسانی تعلق قائم نہیں کر سکتا جو انسان انسان سے قائم کرتا ہے- پھر یہ بھی کہ عیسائی محققین اور سائنسدانوں کے مطابق بھی ایسا ممکن ہے کہ ایک عورت مرد کے ملاپ کے بغیر لڑکے کو جنم دیدے-

حضرت صاحب نے اپنی کتاب Christianity a journey from facts to Fiction کا ذکر بھی فرمایا اور بتایا کہ اس کتاب میں آپ کو عیسائیت کے بارے میں اٹھائے گئے اکثر سوالات کا جواب مل جائے-

اس مجلس سوال و جواب میں چالیس جرمن احباب و خواتین نے شرکت کی-

جرمنی کی مرکزی ہومیوپیتھک ڈسپنسری کا معائنہ

16- مئی 1998ء کے روز ناصر باغ میں جرمن احباب کے ساتھ مجلس سوال و جواب کے اختتام پر حضرت صاحب کچھ دیر کیلئے ناصر باغ میں قائم کی جانے والی جرمنی کی مرکزی ہومیوپیتھک ڈسپنسری میں تشریف لے گئے- اس ڈسپنسری کا قیام قریباً ایک سال قبل عمل میں آیا تھا جبکہ اس وقت ملک بھر میں سولہ سے زائد ذیلی ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں- جرمنی میں ہومیوپیتھک امور کے نگران مکرم رانا سعید احمد صاحب ہیں جن کے ساتھ ان کے معاونین کی ایک ٹیم کام کر رہی ہے- انہوں نے حضرت صاحب کو بتایا کہ صرف ناصر باغ کی ڈسپنسری میں دواؤں کی تعداد گیارہ سو سے زائد ہے اور یہاں سے قریباً پانچ سو مریض ہر ماہ استفادہ کرتے ہیں- حضرت صاحب نے جرمنی میں ہومیوپیتھی کی ٹیم کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا- آپ کے دورہ کے دوران مکرم رانا سعید احمد صاحب' عبدالقادر صاحب اور ہارون بابر صاحب اپنی موبائل ڈسپنسری کی مدد سے ہر جگہ مریضوں کو ہومیوپیتھک ادویات فراہم کرتے رہے-

فیملی ملاقاتیں

17- مئی 1998ء کی صبح دس بجے بیت نور فرینکفرٹ میں فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہوا جو بعد دوپہر ختم ہوا- اس دوران پینتیس فیملیوں کے ایک صد انچاس افراد نے حضرت صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل کیا- بعد ازاں حضرت صاحب نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی اور مجلس انصار اللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس میں شرکت فرمانے کے لئے Bad Kreuznach تشریف لے گئے-

اجتماع انصار اللہ

17- مئی 1998ء کو مجلس انصار اللہ کے اٹھارویں سالانہ اجتماع کے آخری روز حضرت صاحب نے انصار کی ٹیموں کا کبڈی کا میچ ملاحظہ فرمایا اور فٹ بال کی گراؤنڈ میں بھی تشریف لے گئے جہاں فائنل میں پہنچنے والی دونوں ٹیموں کو اول قرار دے دیا- اس کے بعد حضرت صاحب نے مقام اجتماع پر آنے والے بہتر (72) نو مبائعین کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور مختلف قومیتوں کے افراد کی خواہش پر ان کے ساتھ کھڑے ہو کر تصاویر بنوائیں-

بعد میں حضرت صاحب نے مارکی میں تشریف لے جا کر اجتماع سے اختتامی خطاب فرمایا جس کا خلاصہ الفضل 26- مئی 1998ء میں شائع ہو چکا ہے-

گروپوں سے اجتماعی ملاقات اور تعلیم القرآن کے متعلق اہم نصائح

مقام اجتماع سے واپس تشریف لانے کے بعد شام ساڑھے آٹھ بجے حضرت صاحب نے بیت نور فرینکفرٹ میں دو گروپوں سے علیحدہ علیحدہ اجتماعی ملاقاتیں فرمائیں اور انہیں اہم نصائح سے نوازا- پہلا گروپ بوزنین احمدیوں کا تھا جبکہ دوسرا لجنہ اماء اللہ جرمنی کی مجلس عاملہ کا-

حضرت صاحب نے لجنہ اماء اللہ کی مجلس عاملہ کو قرآن کریم ناظرہ اور اس کا ترجمہ پڑھنے کے بارے میں خصوصی ہدایات ارشاد فرمائیں- آپ نے فرمایا کہ ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل پر نشر ہونے والی میری کلاسوں کی آڈیو اور وڈیو کیسٹس تیار کر کے ان سے استفادہ کیا جائے اور یہ بھی کہ ترجمہ قرآن سیکھنے کی خواہش مند ہر شاگرد اپنے نوٹس کی کاپی اس نیت سے تیار کرے کہ وہ کاپی اس کے لئے ساری عمر کام دے گی-

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے ترجمہ قرآن عربی گرامر کے تمام پہلوؤں کو سامنے رکھ کر تیار کیا ہے لیکن جب میں ان علماء سے سوال کرتا ہوں جو جامعہ میں قرآن پڑھاتے رہے ہیں اور عرب ممالک میں جا کر عربی کی تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں تو انہیں بھی اکثر میرے سوال کی سمجھ نہیں آتی-

حضرت صاحب نے فرمایا کہ قرآن کریم شروع سے آخر تک پڑھنا ضروری ہے- اور جو ترجمہ قرآن سیکھنے کا عہد کرے اسے چاہئے کہ اپنی ساری زندگی کے نوٹس جمع کرنے کے لئے کاپی تیار کرے- بعض کی زندگی گزر جائے گی' بعض کے دس سال لگ جائیں گے تب کچھ حاصل ہو گا لیکن اگر آپ یہ کر لیں تو اگلی نسلوں کو سنبھال سکیں گی- پھر قرآن کا ترجمہ سیکھنے کے لئے دعائیں کریں-

آپ نے فرمایا کہ میں نے بھی ترجمہ سیکھنے کے لئے دعائیں کی ہیں- میری تعلیم القرآن کلاس میری زندگی کا ماحصل ہے- پس ترجمہ قرآن سیکھنے کے لئے اس سے فائدہ اٹھائیں- البتہ ناظرہ آپ پڑھا سکتی ہیں- اس کی کلاسیں شروع کریں-

فیملی ملاقاتیں

18- مئی 1998ء کی صبح دس بجے بیت نور فرینکفرٹ میں فیملی ملاقاتوں کا پروگرام دوپہر ایک بجے تک جاری رہا- اس دوران انتیس فیملیوں کے ایک صد چوبیس افراد نے حضرت صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل کیا- بعد ازاں حضرت صاحب نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی-

جرمنوں کے ساتھ سوال و جواب

18- مئی 1998ء بروز سوموار نیڈا (جرمنی) میں جرمن احباب کے ساتھ ایک کامیاب مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوا جس میں ایک سو ستاسی جرمن احباب و خواتین نے

باقی صفحہ 6 پر

خلافت لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر

ہر قول و فعل میں ممتاز وجود

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو غیروں کا خراجِ تحسین

حضرت مسیح موعود کی زندگی ایک فتح نصیب جرنیل کی زندگی تھی جس کی دھوم سارے زمانے میں مچ گئی۔ آپ کی زندگی میں بھی اور وفات کے بعد بھی بڑے بڑے لیڈروں نے آپ کے کارناموں کو خراج عقیدت پیش کیا اور غیر مذاہب نے بھی آپ کی نمایاں کامیابی کا واضح لفظوں میں اقرار کیا۔ آپ کی جلیل القدر شخصیت اور عظیم الشان خدمات کے اعتراف کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ جوں جوں صداقت کی روشنی پھیلتی جاتی ہے۔ آپ کی مقدس ذات دنیا کی گہری توجہ اور خاص دلچسپی کا مرکز بنتی جا رہی ہے اور عالمی رجحانات بڑی تیزی سے اس حقیقت کی طرف آرہے ہیں کہ بیسویں صدی کی کوئی مذہبی تاریخ آپ کے ذکر کے بغیر مکمل ہی نہیں سمجھی جا سکتی۔ آپ کے بارہ میں مختلف اوقات میں جن آراء کا اظہار کیا گیا ان کا احاطہ ایک مشکل امر ہے۔ تاہم چند آراء پیش ہیں۔

شمس العلماء سید میر حسن مرحوم استاد علامہ اقبال اپنے ایک مکتوب میں حضرت صاحب کے زمانہ قیام سیالکوٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"ادنیٰ تامل سے بھی دیکھنے والے پر واضح ہو جاتا تھا کہ حضرت اپنے ہر قول و فعل میں دوسروں سے ممتاز ہیں۔"

(بحوالہ سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ 270)

پھر ایک ملاقات میں چشم پر آب ہو کر فرمایا۔

"افسوس ہم نے ان کی قدر نہ کی۔ ان کے کمالات روحانی کو بیان نہیں کر سکتا۔ ان کی زندگی معمولی انسان کی زندگی نہ تھی بلکہ وہ ان لوگوں میں سے تھے جو خدا تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں اور دنیا میں کبھی کبھی آتے ہیں۔"

(الحکم 17۔ اپریل 1934ء صفحہ 3)

میر صاحب اپنے ایک بیان میں لکھتے ہیں۔

"آپ عزلت پسند اور پارسا اور فضول و لغو سے مجتنب اور محترز تھے۔"

نیز لکھا:۔

"کچہری سے جب تشریف لاتے تھے تو قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف ہوتے تھے۔ بیٹھ کر کھڑے ہو کر ٹہلتے ہوئے تلاوت کرتے تھے اور زارو قطار رویا کرتے تھے۔ ایسی خشوع اور خضوع سے تلاوت کرتے تھے کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔"

(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 270، 272)

حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی

حضرت اقدس کی تصنیف "براہین احمدیہ" پر آپ نے نہایت والہانہ انداز میں مفصل ریویو کیا۔ جس میں لکھا۔

"نہایت خلیق، صاحب مروت و حیا، جوان رعنا، چہرہ سے محبت الٰہی ٹپکتی ہے۔ اے ناظرین میں سچی نیت اور کمال جوش صداقت سے التماس کرتا ہوں کہ بے شک و شبہ جناب مرزا صاحب موصوف مجدد وقت اور طالبان سلوک کے لئے کبریت احمر اور سنگ دلوں کے واسطے پارس اور تاریک باطنوں کے واسطے آفتاب اور گمراہوں کے لئے خضر اور منکرین .... کے واسطے سیف قاطع اور حاسدوں کے واسطے حجہ بالغہ ہیں۔"

(تاثرات قادیان" صفحہ 64، 68 مرتبہ ملک فضل حسین صاحب)

حضرت صاحب کی بابت یہ شعر بھی حضرت صوفی صاحب کا ہی ہے ؎

ہم مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

مولوی محمد حسین بٹالوی ایڈیٹر رسالہ "اشاعۃ السنہ"

مولوی صاحب نے براہین احمدیہ کے محاسن و کمالات پر ایک زور دار ریویو کیا۔ یہ تاریخی تبصرہ ان الفاظ سے شروع ہوتا تھا۔

"ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک ..... تالیف نہیں ہوئی اور آئندہ کی خبر نہیں۔ اور اس کا مؤلف بھی (دین) کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی گئی ہے۔"

(اشاعۃ السنہ جلد ہفتم نمبر 6 صفحہ 169)

حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف

"حضرت مرزا صاحب اپنے تمام اوقات عبادت الٰہی، دعا، نماز، تلاوت قرآن اور اسی نوع کے دوسرے مشاغل میں گزارتے ہیں۔ (دین حق) کی حمایت کے لئے آپ نے ایسی کمر ہمت باندھی ہے کہ ملکہ وکٹوریہ کو لندن میں دعوت (دین حق) بھیجی ہے۔ اسی طرح روس، فرانس اور دوسرے ممالک کے بادشاہوں کو حق کا پیغام دیا ہے۔ آپ کی تمام ترسعی وجدوجہد یہ ہے کہ تثلیث و صلیب کا عقیدہ جو سراسر کفر و الحاد ہے صفحہ ہستی سے مٹ جائے اور اس کی بجائے..... توحید قائم ہو جائے۔ آپ کا کام دیکھا جائے تو انسانی قدرت سے بالا، معارف و حقائق سے لبریز اور سرتاپا ہدایت ہے۔"

("اشارات فریدی" حصہ سوم صفحہ 69-70 مطبوعہ مفید عام پریس آگرہ 1320ھ)

اخبار "چودھویں صدی" راولپنڈی

جلسہ مذاہب 26 تا 29 دسمبر 1896ء کو لاہور میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر حضرت صاحب نے ایک مضمون تحریر فرمایا جو "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے نام سے شائع ہوا۔ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اخبار چودھویں صدی راولپنڈی نے لکھا۔

"ان لیکچروں میں سب سے عمدہ اور بہترین لیکچر جو جلسہ کی روح رواں تھا مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا لیکچر تھا۔ جس کو مشہور فصیح البیان مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے نہایت خوش اسلوبی سے پڑھا۔ یہ لیکچر دو دن میں تمام ہوا۔ 27 دسمبر کو قریباً چار گھنٹے اور 29 کو دو گھنٹے ہوتا رہا۔ کل چھ گھنٹہ میں یہ لیکچر تمام ہوا جو حجم میں سو صفحہ کلاں تک ہوگا۔ غرضیکہ مولوی عبدالکریم صاحب نے یہ لیکچر شروع کیا اور کیسا شروع کیا کہ تمام سامعین لٹو ہو گئے۔ فقرہ فقرہ پر صدائے آفرین و تحسین بلند تھی اور بسا اوقات ایک ایک فقرہ کو دوبارہ پڑھنے کے لئے حاضرین سے فرمائش کی جاتی تھی۔ عمر بھر ہمارے کانوں نے ایسا خوش آئند لیکچر نہیں سنا....

(اخبار "چودھویں صدی" راولپنڈی یکم فروری 1897ء صفحہ نمبر 4 کالم نمبر 1-2)

اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" و "آبزرور"

مندرجہ بالا ہر دو اخبار جلسہ مذاہب عالم کے بارہ میں لکھتے ہیں:۔

"اس جلسہ میں سامعین کی دلی اور خاص دلچسپی مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے لیکچر کے ساتھ تھی جو (دین) کی حمایت و حفاظت میں ماہر کامل ہیں۔ اس لیکچر کے سننے کے لئے دور و نزدیک سے مختلف فرقوں کا ایک جم غفیر امڈ آیا تھا۔"

(ترجمہ)

سرسید احمد خان

مولانا الطاف حسین حالی اپنی کتاب "حیات جاوید" جلد دوم صفحہ 437 پر سرسید احمد کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"ایک شخص نے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی نسبت ایک طول و طویل خط سرسید کو لکھا۔ اس کے جواب میں وہ لکھتے ہیں نادان ہیں وہ جو ان سے جھگڑا کرتے ہیں.... ایک اور شخص نے مرزا صاحب کے خیالات کی مخالفت میں کچھ لکھنے کا ارادہ سرسید سے ظاہر کیا۔ اس کے جواب میں وہ لکھتے ہیں آپ جو رسالہ نسبت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی لکھنا چاہتے ہیں کیا آپ کو کچھ مالیخولیا ہو گیا ہے۔ اس لغو حرکت سے کچھ فائدہ نہیں۔"

نواب محسن الملک

آپ سرسید مرحوم کے سیاسی جانشین اور آل انڈیا مسلم لیگ کے پہلے جنرل سیکرٹری تھے۔ حضرت صاحب کی خدمات کو سراہتے ہوئے 2۔ اکتوبر 1895ء کو بمبئی سے مندرجہ ذیل مکتوب لکھا:۔

"درحقیقت دینی مباحثات و مناظرات (میں) جو دل شکن اور جیسی دردانگیز باتیں لکھی اور کہی جاتی ہیں وہ دل کو نہایت بے چین کرتی ہیں اور اسے ہر شخص کو جسے ذرا بھی (دین) کا خیال ہو گا روحانی تکلیف پہنچتی ہے۔ خدا آپ کو اجر دے کہ آپ نے ایک دلی جوش سے مسلمانوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہا ہے۔

(الحکم 7۔ اگست 1934ء صفحہ 9)

مولانا ابوالنصر آہ

مولانا ابوالکلام آزاد کے بڑے بھائی غلام یاسین ابوالنصر آہ 1901ء میں قادیان تشریف لے گئے۔ مولانا نے انہی دنوں امرتسر کے اخبار وکیل میں اپنے تاثرات بایں الفاظ شائع کرائے۔

میرزا صاحب کی صورت نہایت شاندار ہے جس کا اثر بہت فوری ہوتا ہے۔ آنکھوں میں ایک خاص طرح کی چمک اور کیفیت ہے اور باتوں میں ملائمت ہے۔ طبیعت منکسر مگر حکومت خیز، مزاج ٹھنڈا مگر دلوں کو گرما دینے والا۔ بردباری کی شان نے انکساری کی کیفیت میں اعتدال پیدا کر دیا ہے۔ گفتگو ہمیشہ اس نرمی سے کرتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا متبسم ہیں"

(بحوالہ الحکم 24 مئی 1905ء صفحہ 10-11)

شاعر مشرق علامہ اقبال

علامہ اقبال نے اپنے بعض انگریزی مضامین میں حضرت اقدس کی زندگی میں صاف صاف لکھا کہ

"آپ جدید ہندی ----- میں سب سے بڑے دینی مفکر ہیں۔"

(انڈین انٹی کوئری جلد 29 ستمبر 1900ء صفحہ 237 بحوالہ الفرقان جون 1955ء)

حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات پر اخبارات کے تبصرے

حضرت مسیح موعود جیسی بین الاقوامی شخصیت کا انتقال جس نے مذہبی دنیا میں اپنے فولادی قلم، زبردست مقناطیسی جذب، کشش، مقدس تعلیمات اور غیر معمولی قوت قدسی کے ساتھ ربع صدی سے زائد عرصہ تک تہلکہ مچائے رکھا، کوئی معمولی حادثہ نہ تھا کہ اس پر خاموشی اختیار کی جا سکتی۔ ادھر یہ چونکا دینے والی خبر سنی گئی ادھر ملک کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک پریس میں ایک شور پڑ گیا اور اخبارات نے حضرت صاحب کی وفات کی خبر شائع کرتے ہوئے آپ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

اخبار "وکیل" امرتسر

مسلمان اخبارات میں سب سے زوردار، موثر اور حقیقت افروز ریویو اخبار "وکیل" امرتسر کا تھا جو مولانا ابوالکلام آزاد کے قلم سے نکلا۔ انہوں نے لکھا۔

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطاء المنان

سیٹلائٹ سسٹم

بنیادی اصول اور مرحلہ وار ترقی کا جائزہ

ہوائی آتش بازی کے مظاہرے ہوتے رہتے ہیں- آتش بازی کے سامان میں "ہوائی" بھی شامل ہوتی ہے- صدیوں سے تہواروں اور خوشیوں کے مواقع پر ہوائیاں چھوڑنے کا رواج چلا آ رہا ہے- راکٹ بھی ایک قسم کی ہوائی ہے جسے سائنس دان تیار کرتے ہیں-

آج سے تین ہزار سال قبل چینیوں نے بارود ایجاد کیا- پہلے پہل انہوں نے بارود سے پٹاخے بنائے- وہ اس پٹاخے کو زمین پر مارتے تو یہ دھماکہ کے ساتھ پھٹ جاتا- ایک دفعہ پٹاخوں میں آگ لگ گئی اور وہ ادھر ادھر بھاگنے لگے- یہ دیکھ کر بارود بنانے والے کو ایک نئی چیز کا خیال آیا- اس نے پٹاخوں کے ساتھ ایک فیتہ لگانا شروع کر دیا جسے آگ لگنے سے پٹاخہ شر شر کرتا ادھر ادھر بھاگنے لگتا- اس کے بعد لوگوں نے پٹاخے سرکنڈوں کے ساتھ باندھنے شروع کئے- جب اسے آگ دکھائی جاتی تو وہ شعلے برساتا ہوا ہوا میں بلند ہو جاتا- یہ دنیا کا پہلا راکٹ تھا- ایک ہزار سال تک ہوائی صرف کھیل تماشوں کے لئے استعمال ہوتی رہی- لیکن بعد میں یہ ہوائی جنگی ہتھیاروں کے طور پر استعمال ہونے لگی- ایک ذہین سپاہی نے نئے طریق سے تیر چلانے کی ایک ترکیب سوچی- اس نے بانس کی ایک نالی میں بارود بھرا اور اسے تیر کے ساتھ باندھ دیا- جب اسے آگ دکھائی تو تیر شعلے برساتا ہوا دشمن کی صفوں میں جا گرا- اور اس کی صفوں میں بھگدڑ مچ گئی- یہ دنیا کا پہلا جنگی راکٹ تھا جس کی جگہ آج میزائل نے لے لی ہے- سب سے پہلے عربوں اور چینیوں نے راکٹ کو جنگی مقاصد کے لئے استعمال کیا- راکٹ تیرھویں صدی عیسوی میں جنگی ہتھیار بنا- اس صدی کے شروع میں چینیوں نے منگولوں کے خلاف راکٹ استعمال کیے- ایک چینی شہر "کائی فنگ فو" کے حکمران نے منگولوں کے تیس ہزار لشکر کو ایسے راکٹوں کے ذریعے کئی ماہ تک شہر کے باہر روکے رکھا- 1258ء میں جب منگولوں نے بغداد پر حملہ کیا تو انہوں نے ایسے بے شمار راکٹ داغے- 1270ء میں ایک عرب سائنسدان حسن الرمتہ نے راکٹ بنانے کی فن پر پہلی کتاب لکھی- یہ اس فن پر لکھی جانے والی پہلی کتاب تھی جو اب بھی لندن کے برٹش میوزیم میں محفوظ ہے- راکٹ اطالوی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "آگ برسانے والی چھڑی"

جدید راکٹ کی ایجاد 1865ء میں فرانس کے ایک ادیب جولز ورنی نے ایک ناول لکھا جس کا نام تھا "چاند کا سفر" اس ناول کو پڑھ کر تین سائنسدانوں نے مختلف جگہوں پر الگ الگ چاند پر جانے کا تصور اپنے ذہن میں بنالیا- اور ہر ایک نے اپنی اپنی جگہ پر تجربات کیے- یہ تین سائنسدان مندرجہ ذیل تھے-

1- زیاں کوسکی (Tsiokowsky) یہ 1857ء میں روس میں پیدا ہوا-

2- گوڈرڈ (Goddard) یہ 1882ء میں امریکہ کی ریاست میساچوسٹس کے ایک گاؤں میں پیدا ہوا- 16- مارچ 1926ء کو اس نے راکٹ پہلا تجربہ کیا-

3- ہرمن اوبرتھ- یہ جرمنی میں پیدا ہوا- وہ اچھا ریاضی دان تھا لیکن انجینئر نہ تھا- اس نے 1923ء میں "سیاروں کا سفر" نامی ایک کتاب لکھی-

ان سائنسدانوں نے کئی منزلہ راکٹوں کا تصور پیش کیا- اور جدید راکٹوں کے موجد بنے- ان راکٹوں کو جب مزید بہتر، پیچیدہ اور وزنی کیا گیا تو ان کو میزائل کا نام دے دیا گیا (Missile) لیکن یہ سب راکٹ اور میزائل تباہی اور بربادی کے لئے استعمال کئے جاتے تھے-

راکٹوں کا مفید استعمال

دوسری جنگ عظیم ختم ہوئی تو دنیا کے کئی ممالک تباہ ہو چکے تھے اور لوگ جنگ سے نفرت کرنے لگے- جنگ کے زمانے کے بہت سے راکٹ روس اور امریکہ کے پاس موجود تھے- ان ملکوں کے سائنسدانوں نے راکٹ کو پر امن مقاصد کے لئے استعمال کرنے کے لئے سنجیدگی سے سوچنا شروع کر دیا- اور خلا سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش شروع ہو گئی-

زمین پر ہوا موجود ہے لیکن جوں جوں اوپر جاتے ہیں ہوا ہلکی ہونی شروع ہو جاتی ہے- اور تقریباً دو سو میل کی بلندی پر ہوا قریباً ختم ہو جاتی ہے- اس حصے کو خلا کہتے ہیں- خلا انسان کے لئے بالکل نئی چیز تھی اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری تھا کہ پہلے اس کا مطالعہ کیا جائے- راکٹ صرف چند منٹ خلا میں رہ کر زمین پر واپس گر جاتے تھے- اور ان سے زیادہ تجربات نہیں کئے جاسکتے تھے- سائنسدان چاہتے تھے کہ سائنسی آلات طویل عرصے تک خلا میں رہیں اور زمین کے ساتھ ان کا تعلق بنا رہے- اسی سوچ کے نتیجے میں مصنوعی سیارے (Satellite) ایجاد ہوئے-

مصنوعی سیاروں کا آغاز اور ابتدائی سیارے

سب سے پہلے روسی سائنسدانوں نے 4- اکتوبر 1957ء کو دنیا کا پہلا مصنوعی سیارہ خلا میں بھیجا- یہ سپوتنک ون (Sputnic-1) تھا- یہ قریباً سوا دو من وزنی تھا- اسے ایک بہت بڑے راکٹ کی مدد سے چھوڑا گیا تھا- یہ ڈیڑھ گھنٹے بعد زمین کا ایک چکر مکمل کرتا تھا- سپوتنک ون تین مہینے تک خلا میں گردش کرتا رہا-

تیس دن بعد روس نے سپوتنک ٹو (Sputnic-2) مدار میں چھوڑا- اس کا وزن پندرہ من سے زیادہ تھا- اس مصنوعی سیارے میں ایک کتیا "لائکا" کو خلا میں بھیجا گیا جو پانچ دن تک خلا میں زندہ رہی اس سیارے نے 72 چکر زمین کے گرد لگائے-

15- مارچ 1958ء کو چھوڑا جانے والا سپتنک 3- 36 من وزنی تھا اس نے زمین کے گرد دس ہزار سے زائد چکر لگائے-

31- جنوری 1958ء کو امریکہ بھی خلائی دوڑ میں شامل ہو گیا- اس نے ایکسپلورر- 1 (Explorer-1) خلا میں بھیجا- اس کا وزن صرف نو سیر تھا- اس میں سائنسی آلات نصب تھے- مارچ 1958ء میں امریکہ نے اپنا دوسرا مصنوعی سیارہ وین گارڈ (Vanguard) مدار میں بھیجا- اس کا وزن صرف ساڑھے تین پاؤنڈ تھا- یہ ایک والی بال کی طرح تھا- امریکہ اور روس کے ان تجربات کے ساتھ خلائی دور کا آغاز ہوا-

یکم اپریل 1960ء کو امریکہ نے اپنا پہلا موسمیاتی سیارہ ٹیروز-1 چھوڑا- کئی اور ٹیروز (T-Rose) بھی خلا میں بھیجے گئے- بعد میں نمبس قسم کے موسمیاتی سیارے چھوڑے گئے-

13- اپریل 1960ء کو چھوڑا جانے والا سیارہ ٹرانزٹ-1 (Transit-1) ان سیاروں میں سے ایک ہے جو بحری جہازوں، آبدوزوں اور طیاروں کی راہنمائی کرتے ہیں-

کینیڈا کا ایلوریٹ (Alorate) خلا میں برقی ذرات پر تجربات کرتا ہے- اسی طرح ایکسپلورر- 13 (Explorer-13) ٹوٹنے والے تاروں کا مطالعہ کرتا ہے-

ستاروں کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے لئے روس نے کاسموس (Cosmos) نامی مصنوعی سیارے خلا میں چھوڑ رکھے ہیں- اب تک ایک ہزار سے زیادہ کاسموس (Cosmos) مدار میں چھوڑے جا چکے ہیں-

دنیا کا پہلا مواصلاتی سیارہ ایکو-1 تھا- اسے 13- اگست 1960ء کو مدار میں ڈالا گیا- یہ دنیا کا پہلا ریڈیو ریلے سٹیشن تھا-

10- جولائی 1962ء کو امریکہ نے "ٹیلسٹار" (Telstar) چھوڑا- یہ سیارہ ٹی وی کا ریلے سٹیشن تھا- اس نے پہلی مرتبہ امریکہ کی نشریات کو یورپ تک اور یورپ کی نشریات کو امریکہ تک پہنچایا-

24- گھنٹے ریڈیو، ٹی وی اور ٹیلی فون کے پیغام ریلے کرنے والا پہلا سیارہ ارلی برڈ (Early Bird) تھا- یہ 1965ء میں بحر اوقیانوس کے اوپر لٹکایا گیا- اس کی مدد سے یورپ اور امریکہ کے درمیان مستقل رابطہ قائم ہو گیا-

اس کے بعد سنکام (Syncom) سیارہ بحر الکاہل کے اوپر چھوڑا گیا- اب زیادہ تر سیارے اسی قسم کے چھوڑے جا رہے ہیں-

سیٹلائیٹ کے بنیادی اصول

سائنس کے جن اصولوں کی مدد سے مصنوعی سیاروں کو فضاء میں چھوڑا گیا، وہ نہ تو بہت نئے ہیں اور نہ ہی زیادہ پیچیدہ ہیں- ان کو سمجھنا مشکل نہیں-

قدرت کا ایک قانون ہے کہ ہوا دباؤ ڈالتی ہے- پتنگ کی اڑان بھی اسی کا مظاہرہ ہے- اس کے علاوہ ہوائی جہاز، ہیلی کاپٹر، راکٹ اور میزائل اسی اصول پر کام کرتے ہیں- یہی اصول مصنوعی سیارے پر بھی استعمال ہوتا ہے-

نیوٹن کے تیسرے قانون کے مطابق ہر عمل کا رد عمل یعنی (Action and Reaction) باہم برابر ہوتا ہے- مگر مخالف سمت میں- ہم گیند کو زمین پر مارتے ہیں یہ ایک عمل ہے اس کے رد عمل کے طور پر گیند واپس اچھل جاتی ہے- اسی طرح اگر غبارے میں ہوا بھر کر اس کا منہ کھلا رکھ کر چھوڑا جائے تو وہ تیزی سے حرکت کرتا ہوا دور جا گرتا ہے- ہوتا یہ ہے کہ غبارے سے نکلنے والی ہوا باہر کی ہوا پر دباؤ ڈالتی ہے- اور غبارے کے پیچھے ہوا کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور یہ دباؤ غبارے پر اثر انداز ہوتا ہے اور غبارے کو آگے کی سمت دھکیل دیتا ہے- اور غبارہ تیزی سے حرکت کرتا ہوا دور چلا جاتا ہے- بالکل یہی اصول شراٹے (ہوائی) میں استعمال ہوتا ہے- شراٹا ایک نلی، سرکنڈا اور بارود سے مل کر بنتا ہے- نلی میں بارود بھر کر اس کے ساتھ ایک سرکنڈا جوڑ دیا جاتا ہے- نلی اوپر کی طرف سے بالکل بند ہوتی ہے اور نچلی جانب سے قدرے کھلی ہوتی ہے- نیچے ایک شتابہ لگا دیا جاتا ہے- جب اس کو آگ دکھائی جائے تو شعلہ نلی کے اندر بارود تک پہنچ جاتا ہے- بارود کا شعلہ نچلے حصے سے خارج ہوتا ہے اور زمین پر اور پھر ہوا پر دباؤ ڈالتا ہے- رد عمل کے طور پر اتنا ہی دباؤ شراٹے پر پڑتا ہے اور وہ فضا میں بلند ہو جاتا ہے- سرکنڈا اس کو سیدھا اوپر جانے میں مدد دیتا ہے- اسی اصول کے تحت راکٹ ایجاد ہوا- راکٹ بھی پہلے بارود سے چلتے تھے لیکن اب کئی قسم کی گیسوں کو مائع میں تبدیل کر کے ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے- تا توانائی زیادہ حاصل ہو جگہ کم خرچ ہو-

یہ تو تھا راکٹ کا اصول- لیکن مصنوعی سیارے کو زمین کے گرد مسلسل چکر لگاتے رہنے میں جو اصول کار فرما ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں-

زمین کے گرد چکر لگانے سے متعلق اہم مثال سمجھ لیں- میز کے کنارے پر کوئی شیشے یا لکڑی کی گولی رکھ کر اسے ہلکی سی قوت سے ٹھوکر ماریں- یہ گولی تھوڑی دیر خط مستقیم پر چلتی ہے پھر جلد ہی خط انحنا یعنی (Curved Path) بناتی ہوئی زمین پر گر جاتی ہے- اب گولی کو پوری قوت سے ٹھوکر ماریں تو وہ کافی دیر خط مستقیم پر رہنے کے بعد ہلکا سا خط انحنا بناتی ہوئی گر جائے گی نتیجہ یہ نکلا کہ کسی جسم کو اونچے مقام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے جتنی قوت سے دھکیلا جائے وہ جسم اتنا ہی زیادہ فاصلے تک خط مستقیم میں یعنی زمین کے متوازی چلے گا اور اس کا انحنا Curve بھی بہت کم ہو گا۔

زمین چونکہ چپٹی نہیں بلکہ گول ہے اس لئے اس کی سطح میں بھی انحنا یعنی Curve ہے۔ زمین کا انحنا آٹھ انچ فی میل ہے یعنی ایک میل سفر کرنے سے ہم آٹھ انچ نیچے چلے جاتے ہیں۔ اس بات کو مثال سے سمجھیں۔

یعنی ایک میل فاصلہ طے کرنے کے بعد ہر جسم 8 انچ نیچے آجائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی جسم 2 میل کا فاصلہ طے کرے تو انحنا 16 انچ ہو گا۔ اور پانچ میل فاصلہ طے کرنے سے انحنا 40 ہو گا خلاصہ یہ نکلا کہ زمین کا انحنا (Curve) 8 انچ فی میل ہے۔

اب ایک اور فارمولا یاد رکھیں کہ جب کوئی جسم کسی بلندی سے عموداً زمین پر گرایا جائے تو اس کے فاصلے اور وقت کا کلیہ حسب ذیل ہے۔

نوٹ = فاصلہ (Distance) = D = منٹوں میں

وقت (Time) = T = سیکنڈوں میں

کلیہ

$D=16\times T^2$ (in seconds)

اس کلیے سے ایک سوال حل کرتے ہیں۔ ایک شخص نے مینار پر چڑھ کر ایک گولی کو عموداً گرایا۔ وہ گولی تین سیکنڈوں میں زمین پر آ گری۔ مینار کی بلندی معلوم کریں۔

$D=16\times3\times3=16\times9$

= 144 فٹ

پس مینار 144 فٹ بلند ہو گا۔ اسی مثال کو ایک طرح یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ ایک گولی 144 فٹ اونچے مینار سے عموداً زمین پر چھوڑی جاتی ہے۔ وہ کتنی دیر میں زین پر گرے گی۔

فارمولہ = $D=16\times T^2$

$144=16\times T^2$

$144/16=T^2$

$9=T^2$

T = 3 سیکنڈ

پس وہ گولی تین سیکنڈ میں زمین پر گرے گی۔ اس فارمولے کی رو سے عموداً گرنے والی چیز 8 انچ کا فاصلہ 0.2 سیکنڈ میں طے کرے گی۔

پس اگر کوئی جسم 2ء' سیکنڈ میں ایک میل کے حساب میں خط مستقیم پر سفر کرے تو 2ء' سیکنڈ میں وہ خط مستقیم سے 8 انچ نیچے ہو جائے گا۔ پس

2. سیکنڈ میں فاصلہ = ایک میل

1 سیکنڈ میں فاصلہ = 5=5X1 میل

ایک گھنٹے میں فاصلہ = 5X60X60

ایک گھنٹے میں فاصلہ = 5X3600

ایک گھنٹے میں فاصلہ = 18000 میل

پس اگر کوئی جسم فضا کی بلندیوں میں اٹھارہ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین کے متوازی چلایا جائے تو وہ جسم کے متوازی چلتا رہے۔ یعنی وہ زمین کے گرد گھومتا رہے گا اور گرے گا نہیں۔ کیونکہ جتنا فاصلہ وہ ایک سیکنڈ میں طے کرتا ہے وہ پانچ میل ہے۔ ایک میل کے فاصلے پر زمین 8 انچ نیچے آ جاتی ہے اور اس کے گرد گھومنے والا جسم بھی انحنا کی وجہ سے 8 انچ نیچے آ جائے گا۔ اس طرح یہ سلسلہ مسلسل جاری رہے گا اور وہ جسم زمین کے گرد گھومتا رہے گا۔

مندرجہ بالا قوانین سمجھ لینے کے بعد مصنوعی سیارے کا زمین کے گرد گھومنا آسانی سے سمجھ آ سکتا ہے۔ روسیوں نے جو پہلا مصنوعی سیارہ فضاء میں چھوڑا تھا اس کے ساتھ لگے ہوئے راکٹ کا وزن قریباً 4 لاکھ پاؤنڈ تھا۔ یہ راکٹ تین حصوں پر مشتمل تھا۔

سب سے نچلا حصہ جو سب سے بڑا حصہ ہے' عمل شروع کرتا ہے۔ پھر درمیانی حصہ اپنا کام کرتا ہے اور آخر میں تیسرا حصہ جو سب سے چھوٹا ہوتا ہے عمل شروع کرتا ہے اس طرح اس کی پرواز مکمل ہو جاتی ہے۔

اس راکٹ کو زمین سے قریباً 60 یا 70 درجے کے زاویے سے چھوڑا گیا تھا (غالباً) اگر اس کو سیدھا اوپر کی جانب اڑایا جاتا تو ایندھن ختم ہونے پر وہ زمین پر واپس آ گرتا۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بلکہ راکٹ بڑی تیزی سے شراٹے چھوڑتا ہوا فضاء میں بلند ہوا۔ جس وقت پہلے حصے کا ایندھن ختم ہوا تو وہ حصہ اس راکٹ سے علیحدہ ہو گیا۔

اس وقت' سیارے کی رفتار تقریباً 4000 میل فی گھنٹہ تھی۔ چونکہ نچلا حصہ بہت بڑا اور بھاری تھا اس لئے باقی حصہ کچھ نیچے کی طرف جھک گیا یعنی سیارے کا راستہ خط انحنا بن گیا' جس وقت پہلا حصہ اپنا عمل مکمل کرنے کے بعد علیحدہ ہوا تو فوراً دوسرے حصے نے کام شروع کر دیا۔ چونکہ اس وقت سیارے کا وزن پہلے کی نسبت بہت کم رہ گیا تھا اس لئے راکٹ کی رفتار 10000 میل فی گھنٹہ ہو گئی۔ یہ سب کام منٹوں میں ہو رہا تھا۔ جب سیارہ 300 میل کی بلندی پر پہنچا تو دوسرا راکٹ بھی الگ ہو گیا اور تیسرے راکٹ نے اپنا کام شروع کر دیا۔ اس طرح سیارے کے ساتھ اب بھی ایک راکٹ باقی ہے۔

اب اس کا وزن بہت کم رہ گیا تھا۔ اس لئے راکٹ کی رفتار اور زیادہ ہونے لگی۔ جب راکٹ مصنوعی سیارے کو لے کر 560 میل کی بلندی پر پہنچا تو اس کی رفتار 18000 میل فی گھنٹہ ہو چکی تھی۔ تب تیسرا راکٹ بھی علیحدہ ہو گیا اور سیارہ پہلے بیان کئے گئے قوانین کے مطابق زمین کے گرد گھومنے لگا۔

بقیہ صفحہ 4

جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شور قیامت ہو کے خفتگان خواب ہستی کو بیدار کرتا رہا...... مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جاوے اور مٹانے کے لئے اسے امتداد زمانہ کے حوالہ کر کے صبر کر لیا' جائے۔ ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازش فرزندان تاریخ بہت کم منظر عام پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں دنیا میں انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں۔

(بدر 18 جون 1908ء)

اسی طرح 30 مئی 1908ء کو اخبار "وکیل" میں شائع ہوا۔

"مرزا صاحب کی لائف (سوانح عمری) میں ابتدائی صفحوں کے سوا آپ کو ایسے تھوڑے ہی صفحات ملیں گے جو حیرت انگیز واقعات سے معنون اور تعجب خیز کیفیتوں سے مزین نہ ہوں۔ خواہ وہ ہندوستان کے شہروں میں دشمنان (دین) کے ساتھ نبرد آزمائی کر رہے ہوں...... خواہ یورپ میں مادہ پرست عیسائیوں کو (دین) کی برکتوں سے آگاہ کر رہے ہوں۔ اگرچہ مرزا صاحب نے علوم مروجہ اور دینیات کی باقاعدہ تعلیم نہیں پائی تھی مگر ان کی زندگی اور زندگی کے کارناموں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خاص فطرت لے کر پیدا ہوئے تھے جو ہر کس و ناکس کو نصیب نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے اپنے مطالعہ اور فطرت سلیم کی مدد سے مذہبی لٹریچر پر کافی عبور حاصل کیا۔ 1871ء کے قریب جب کہ ان کی عمر 35۔36 سال کی عمر تھی' ہم ان کو ایک غیر معمولی جوش میں سرشار پاتے ہیں۔ وہ ایک سچے اور پاکباز کی طرح زندگی بسر کرتا ہے۔ اس کا دل دنیوی کششوں سے غیر متاثر ہے۔ وہ خلوت میں انجمن اور انجمن میں خلوت کا لطف اٹھانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ ہم اسے بے چین پاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی ایسی کھوئی ہوئی چیز کی تلاش میں ہے جس کا پتہ فانی دنیا میں نہیں ملتا۔ (دین) اپنے گہرے رنگ کے ساتھ اس پر چھایا ہوا ہے۔ کبھی وہ آریوں سے مباحثے کرتا ہے۔ کبھی حمایت و حقیقت (دین) میں وہ مبسوط کتابیں لکھتا ہے۔ 1886ء میں بمقام ہوشیار پور آریوں سے جو مباحثات انہوں نے کئے تھے ان کا لطف اب تک دلوں سے محو نہیں ہوا۔

کریکٹر کے لحاظ سے ہمیں مرزا صاحب کے دامن پر سیاہی کا ایک چھوٹا سا دھبہ بھی نظر نہیں آتا۔ وہ ایک پاکباز کا جینا جیا اور اس نے ایک متقی کی زندگی بسر کی غرض کہ مرزا صاحب کی زندگی کے ابتدائی پچاس سالوں نے کیا بلحاظ اخلاق و عادات اور پسندیدہ اطوار۔ کیا بلحاظ مذہبی جذبات و حمایت دین' (—) ہند میں ان کو ممتاز' برگزیدہ اور قابل رشک مرتبہ پر پہنچا دیا۔"

(اخبار "وکیل" امرتسر 30 مئی 1908ء جلد 14 نمبر 16)

بقیہ صفحہ 3

شمولیت کی۔ حسب پروگرام حضرت صاحب شام چار بجے کے بعد بیت نور فرینکفرٹ سے نیڈا کے لئے روانہ ہوئے اور قریباً پونے چھ بجے وہاں پہنچے۔ تقریب کے مقام پر پہنچنے پر بچوں اور بچیوں کے ایک گروپ نے جھنڈیاں لہرا کر اور جرمن زبان میں ایک ترانہ کورس میں پڑھتے ہوئے حضرت صاحب کو خوش آمدید کیا۔ سوا چھ بجے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد Kreis Wetterrau Landrat کے نمائندے نے حضرت صاحب کو خوش آمدید کہتے ہوئے حضرت صاحب کی وسیع حوصلگی کی تعریف کی اور اپنے صوبے کی جانب سے یادگاری شیلڈ پیش کی۔ حضرت صاحب نے بھی انہیں شیلڈ عطا فرمائی۔ پھر شہر کے میئر کے نمائندے نے حضرت صاحب کو خوش آمدید کہا اور انکے شہر کو اپنی مجلس کے لئے پسند کرنے پر حضرت صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ پھر یادگاری شیلڈز کا تبادلہ کیا گیا اور اس کے بعد حضرت صاحب نے مہمانوں کے تشریف لانے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور سوالات کرنے کی دعوت دی۔ اس مجلس میں کئے گئے بعض سوالات اور ان کے مختصر جوابات اپنی ذمہ داری پر درج ذیل ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ قرآن کریم کی آیت "لا اکراہ فی الدین" طاقت کے استعمال کے ہر پہلو کو ختم کرتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں طاقت ہمیشہ دشمنوں کی طرف سے استعمال ہوئی۔ مکی زندگی میں بھی اور مدنی زندگی میں بھی ہمیشہ دشمنوں کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف تلوار اٹھائی گئی لیکن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خود تلوار نہیں اٹھائی حتی کہ فتح مکہ کے وقت بھی نہیں جب آپ' پر تلوار اٹھانے والا دشمن شکست تسلیم کر چکا تھا۔ اس لئے اگر آپ تعصب سے بالا ہو کر تاریخ کا مطالعہ کریں تو آپ کو حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ کونسی تلوار نے اسلام کو انڈونیشیا میں' ہندوستان میں' بنگلہ دیش اور مشرق بعید میں پہنچایا ہے؟ دراصل یہ اسلام کی سچائی تھی جس نے لوگوں کے دلوں کو فتح کیا۔

حضرت صاحب نے چین میں اسلام کی تعلیم کے پہنچنے کی مثال پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں تو اسلام آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہی پہنچ گیا تھا اور وہاں کسی قسم کی طاقت استعمال نہیں کی گئی۔

مسلمانوں اور عیسائیوں کے مختلف انداز معاشرت (کلچر) رکھتے ہوئے بھی یورپ میں اکٹھے رہنے کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ دین حق کے نزدیک اگر مملکت سیکولر اور منصف مزاج ہو تو خواہ کتنے ہی مذہبی یا معاشرتی گروپ ہوں' وہ اکٹھے رہ سکتے ہیں۔ اور دراصل

Culture is a growth of civilisation

اور اسلام اس بات کے خلاف نہیں ہے۔ بلکہ دین حق صرف اس کلچر کے خلاف ہے جو غیرمذہبی ہے اور خدا کے خلاف ہے اور یہی انداز فکر عیسائیت کا بھی ہے۔

(جاری ہے)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

10- جولائی بروز جمعہ 1998ء

12-30 رات- چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
1-00 رات- فرام دی آرکائیوز- تبرکات- تقریر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری- جلسہ سالانہ 1969ء
1-55 رات- ہومیوپیتھی کلاس-
3-00 رات- ڈچ زبان سیکھئے-
3-30 رات- تقریر دعوت الی اللہ کی اہمیت-
4-35 صبح- چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں از امام راشد صاحب-
5-05 صبح- لقاء مع العرب-
6-05 صبح- کوئز پروگرام- تاریخ احمدیت-
7-00 صبح- اردو کلاس-
8-00 صبح- ڈچ زبان سیکھئے-
8-30 صبح- ایم ٹی اے ورائٹی- تحریک جدید-
8-55 صبح- ہومیوپیتھی کلاس-
10-40 صبح- چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
11-10 دوپہر- پشتو پروگرام- درس الحدیث-
11-20 دوپہر- پشتو پروگرام-
11-45 دوپہر- فرام دی آرکائیوز- تقریر از حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری- جلسہ سالانہ 1969ء- ربوہ
12-40 دوپہر- لقاء مع العرب-
1-40 دوپہر- اردو کلاس-
3-20 سہ پہر- کمپیوٹرسب کے لئے-
4-45 سہ پہر- نظم و درود شریف-
5-00 شام- خطبہ جمعہ- لائیو- از بیت الفضل لندن-
6-05 شام- ڈاکومنٹری- ہینڈی کرافٹس سلانوالی میں-
7-40 شام- لقاء مع العرب-
8-45 رات- خطبہ جمعہ دوبارہ-
10-25 رات- اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

ہفتہ 11- جولائی 1998ء

12-40 رات- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
1-10 رات- طبی معاملات- ایک گفتگو- اپنے آپ کو فٹ رکھیے-
1-45 رات- خطبہ جمعہ (دوبارہ)-
4-30 صبح- چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
5-00 صبح- لقاء مع العرب-
6-10 صبح- خطبہ جمعہ (دوبارہ)
7-20 صبح- اردو کلاس-
8-20 صبح- کمپیوٹرسب کے لئے-
10-50 صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
11-20 دوپہر- سرائیکی پروگرام- مشاعرہ
12-30 دوپہر- طبی معاملات- خود کو فٹ رکھئے-
1-05 دوپہر- لقاء مع العرب-
2-10 دوپہر- اردو کلاس-
3-20 دوپہر- ڈاکومنٹری- فوٹوگرافی- حصہ 8
4-30 سہ پہر- سویڈش زبان سیکھئے-
7-00 شام- چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
8-20 رات- لقاء مع العرب-
9-25 رات- تفسیر کبیر
10-10 رات- اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

اتوار 12- جولائی 1998ء

12-20 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کوئز-
12-40 رات- مجلس سوال وجواب-
2-30 رات- چلڈرن کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
3-35 رات- سویڈش زبان سیکھئے-
4-55 صبح- چلڈرنز کارنر- قران کریم کوئز-
5-20 صبح- لقاء مع العرب-
6-25 صبح- کینیڈین ہورائزن-
7-05 صبح- اردو کلاس-
8-15 صبح- سویڈش زبان سیکھئے-
8-50 صبح- چلڈرن کلاس- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ-
10-35 صبح- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کوئز-
11-00 دوپہر- خطبہ جمعہ-
12-05 دوپہر- مجلس سوال وجواب-
1-55 دوپہر- لقاء مع العرب-
2-55 سہ پہر- اردو کلاس-
4-30 سہ پہر- چینی زبان سیکھئے-
7-00 شام- انگریزی دان دوستوں سے حضرت صاحب کی ملاقات-
8-00 رات- لقاء مع العرب-
10-35 رات- اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ عزیزہ ثمرہ انصاری بنت مکرم منیر احمد صاحب منیب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ و سابق پرنسپل احمدیہ ہائی سکول کمپالا یوگنڈا چھ سال تک ایک Rare Nervous Disease میں مبتلا رہ کر یکم جولائی 1998ء صبح سات بجے اٹھارہ سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئی- عزیزہ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی- قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی-

عزیزہ' خان صاحب حضرت قاضی محمد رشید صاحب سابق وکیل المال تحریک جدید کی پوتی اور خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی نواسی تھی- اللہ تعالیٰ عزیزہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے- (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

○ مکرم نذیر احمد صاحب خادم کمبی والا ضلع بہاولنگر سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم چوہدری خان محمد صاحب بندیچہ سابق صدر جماعت احمدیہ چک 185/7-R ضلع بہاولنگر مورخہ 9- جنوری 1998ء بقضائے الٰہی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاکر اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملے-

موصوف کو سالہاسال بحیثیت صدر جماعت چک 185/7-R خدمت دین کی سعادت حاصل ہوتی رہی نماز تہجد میں کبھی ناغہ نہ کیا- 9- جنوری کو نماز جمعہ کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے بیت اقصیٰ میں نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان ربوہ میں تدفین کے بعد مولانا مغفور احمد صاحب نے دعا کروائی- احباب کرام سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم عطاء اللہ مہر سینئر فزیو تھیرا پسٹ نشتر ہسپتال ملتان کے والد محترم اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ ریلوے گارڈ خانپور حال مقیم ملتان مورخہ 98-6-27 صبح چار بجے عمر تقریباً 80 سال بقضائے الٰہی انتقال کر گئے ہیں- موصوف حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کے ماموں زاد تھے- اسی دن بعد نماز عشاء محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی- آپ موصی تھے تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی- قبر تیار ہونے پر محترم حافظ صاحب نے دعا کرائی- احباب کرام سے آپ کے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے- نیز اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین-

صنعتی نمائش

○ تمام مجالس اطفال گرمیوں کی چھٹیوں میں صنعتی نمائش منعقد کرائیں- اور رپورٹ دفتر اطفال بھجوائیں-

سیکرٹری صنعت و تجارت
مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

شکریہ احباب

○ محترم شیخ بشیر احمد صاحب فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ تحریر کرتے ہیں- میرے بیٹے عزیزم نعیم احمد کی جوانی کی عمر میں ناگہانی وفات پر دور و نزدیک سے میرے اعزہ اور احباب جماعت نے تعزیت فرما کر ہم جملہ پسماندگان کی بہت دلداری فرمائی ہے- جس کے لئے میں سب کا شکر گزار ہوں- میں کوشش تو کر رہا ہوں کہ ہر ایک کو فرداً فرداً جواب لکھوں لیکن میری کمزور صحت اور بڑھاپا مانع ہیں- مرحوم نعیم احمد کے دو چھوٹے بچے ہیں- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو اور ان کے سر پر اپنا سایہ رحمت رکھے- ہم جملہ پسماندگان کو صبر عطا فرمائے اور موصوف کی مغفرت فرمائے-

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد اعظم فاروقی صاحب معلم وقف جدید میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر کو مورخہ 98-7-4 کو بیٹی عطا فرمائی ہے بچی کا نام فاطمہ فاروقی تجویز کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر خادم دین اور سعادت مند بنائے-

بقیہ صفحہ 1

چوہدری غلام قادر ونیس تھا- 1953-7-23 کو آپ نے زندگی وقف کی اور جامعہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1960-5-16 کو میدان عمل میں آئے آپ کو پاکستان کے مختلف شہروں پشاور' ملتان ' لاہور' میانوالی ڈیرہ اسماعیل خان اور منڈی بہاؤالدین میں بطور مربی سلسلہ خدمات دینیہ بجالانے کی سعادت نصیب ہوئی-

جون 1975ء سے جولائی 1978ء تک سیرالیون میں خدمات انجام دیں بعدہ لاہور میں بطور مربی سلسلہ کام کرنے کا موقع ملا- جولائی 1980ء سے 1983ء تک دوبارہ سیرالیون میں رہے پھر فجی اور یوگنڈا میں 84ء تا 91ء بطور امیرو مربی انچارج نمایاں خدمات بجالانے کی توفیق پائی- یوگنڈا سے 1996ء میں واپس پاکستان تشریف لائے آپ اگست 1995ء میں ریٹائر ہوئے اور یوگنڈا سے واپسی کے بعد تادم آخر وقف جدید کے تحت سلسلہ کی خدمت بجا لاتے رہے-

مورخہ 98-7-9 کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی نے جنازہ پڑھایا جس میں بزرگان سلسلہ اور کثیر تعداد میں افراد جماعت نے شرکت کی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم امیر صاحب مقامی نے دعا کرائی- موصوف نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں- اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

10- جولائی غروب آفتاب 7-19
11- جولائی طلوع آفتاب 5-09

عالمی خبریں

نائیجیریا کے مقبول سیاسی رہنما مشہود ابیولا رہائی کے اعلان کے چند گھنٹے بعد بظاہر دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے ہیں۔ چیف ابیولا پچھلے صدارتی انتخابات میں کامیاب ہو گئے تھے۔ مگر فوجی حکومت نے انتخابات کالعدم قرار دے کر انہیں جیل ڈال دیا تھا۔ ان کے انتقال پر نائیجیریا میں ہنگامے پھوٹ پڑے ہیں۔ دارالحکومت لیگوس میں پولیس اور مظاہرین میں جھڑپوں کی وجہ سے درجنوں افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ہنگامے پورے ملک میں پھیلنے کا خطرہ ہے۔ ان کے حامیوں نے الزام لگایا ہے کہ انہیں زہر دے کر ہلاک کیا گیا ہے۔

نائیجیریا کے نئے صدر نے اپوزیشن لیڈر ابیولا کی ہلاکت کے بعد مسلسل فسادات اور متعدد افراد کی ہلاکت کے بعد اپنی کابینہ کو برطرف کر دیا ہے۔ اور ملک میں نئے انتخابات کرانے کا اعلان کر دیا ہے۔

امریکی صدر بل کلنٹن نے مشہود ابیولا کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

بنگلہ دیش میں زبردست بارشوں اور سیلاب سے 14۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

بھارت کی انتہائی متعصب ہندو جماعت وشوا ہندو پریشد نے اعلان کیا ہے کہ وہ تاریخی بابری مسجد کی جگہ رام مندر بنا کر رہیں گے۔ عدالتیں جو مرضی فیصلہ کریں۔

انڈونیشیا میں آزادی کے حامی مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے 7۔ افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے ہیں۔

بھارت نے ٹینک شکن میزائل "ناگ" کا کامیاب تجربہ کر لیا ہے۔ "ناگ" 4 کلومیٹر تک کامیابی سے مار کر سکتا ہے۔ اور یہ ہیلی کاپٹر سے بھی چلایا جا سکتا ہے۔

بھارتی وزیراعظم واجپائی نے ایٹمی اور عدم جارحیت کے معاہدوں کی پیشکش کر دی ہے اور کہا ہے کہ پاکستان سے جنگ نہیں دوستی چاہتے ہیں۔ کنٹرول لائن کی بنیاد پر کوئی معاہدہ نہیں کریں گے۔ پورا کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ آزاد کشمیر بھی پاکستان سے واپس لیں گے۔

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی بس پر فائرنگ کے نتیجہ میں 6 مجاہدین سمیت 35۔ افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے امریکی مخالفت کے باوجود فلسطین کو بھاری اکثریت سے "نان ووٹنگ" رکن بنانے کی منظوری دے دی ہے۔ جنرل اسمبلی میں قرارداد کی 124 ملکوں نے حمایت کی جبکہ امریکہ سمیت چار ملکوں نے مخالفت کی۔ اور 10 ملکوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ مخالفت کرنے والے ممالک میں امریکہ' اسرائیل' مارشل آئس لینڈ اور مائیکرونیشیا شامل ہیں۔

ملکی خبریں

وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر دنیا بھر میں مرکز نگاہ بن گیا ہے۔ اب ملک اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا ہے بے گناہوں کے لہو سے آلودہ ہاتھ توڑ دیں گے۔ کالاباغ ڈیم کی پہلی اینٹ اتفاق رائے سے رکھنے کی خاطر فنی ماہرین کے ذریعے غلط فہمیاں دور کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے قرضے اور واجبات واپس کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ قرضے اور واجبات واپس نہ کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیں گے۔ قومی سلامتی اور دفاع کو ناقابل تسخیر بنا دیا گیا ہے۔

جشن عید میلادالنبیؐ کے مبارک موقع پر مختلف شہروں میں جلوسوں پر فائرنگ اور ہنگامے ہوئے ہیں۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں عید میلادالنبیؐ کے جلوس پر فائرنگ سے ایک کانسٹیبل ہلاک اور 3۔ افراد زخمی ہو گئے۔ تحصیلدار اور دو کانسٹیبلوں کو ایک دوکان میں بند کر دیا گیا۔ ڈی ایس پی اور ایس پی نے باہر نکالا۔ شہر میں کشیدگی ہے۔ کراچی میں انجمن سرفروشان اسلام کے زیر اہتمام لگائے گئے کیمپ سے نعتیں نشر کی جارہی تھیں کہ سنی تحریک کا جلوس وہاں سے گزرا تو نعرہ بازی کے بعد دونوں تنظیموں میں تصادم ہو گیا۔ ملکوال اور حافظ آباد میں میلاد کا جلوس روکنے کی کوشش پر ہنگامہ ہو گیا۔ مخالف تنظیموں نے ایک دوسرے پر پتھراؤ کیا۔ جس سے متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے درجنوں افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

لاہور ہائی کورٹ کے احتساب بنچ نے عدالت سے پیشگی اجازت لئے بغیر بے نظیر بھٹو کے بیرون ملک چلے جانے کا سخت نوٹس لیا ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ بے نظیر بھٹو 15 جولائی کو عدالت میں پیش ہوں۔

سرائے عالمگیر کو ضلع جہلم سے نکال کر ضلع گجرات میں شامل کرنے کے پنجاب حکومت کے نوٹیفیکشن پر عمل درآمد لاہور ہائی کورٹ نے معطل کر دیا ہے۔

ریفرنس بے نظیر بھٹو اور زرداری کے سروں پر لٹکتی تلوار ہیں۔ ان کا جلد فیصلہ ہونا چاہئے۔ یہ ریمارکس لاہور ہائی کورٹ کے احتساب بنچ نے دیئے ہیں۔

شدید بارشوں کے باعث مختلف دریاؤں' نہروں اور نالوں میں طغیانی آگئی ہے۔ ملتان کی متعدد بستیاں ڈوب گئیں۔ دریائے چناب میں طغیانی سے چنیوٹ کے کئی دیہات زیر آب ہو گئے ہیں۔ وسیع رقبہ پر فصلیں بہہ گئیں۔ اوکاڑہ کے قریب نہر 4 ایل ٹوٹ گئی ہے نیو ملتان کی متعدد بستیوں میں پانی بھر گیا ہے۔ ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ سیالکوٹ شہر کے درمیان سے گزرنے والے نالے سے متعدد مکانوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ وزیر آباد سیالکوٹ سیکشن پر ٹرینوں کی آمدورفت بند ہو گئی۔ کوٹ ادو کے قریب مظفر گڑھ نہر میں شگاف ہو جانے سے 8 دیہات زیر آب آگئے ہیں۔ دریائے سندھ جہلم اور چناب میں کئی مقامات پر نچلے درجے کا سیلاب ہے۔

وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ اگر پاکستان پر اقتصادی پابندیوں کی وجہ سے وعدے کے مطابق دیئے جانے والے قرضے روک دیئے گئے تو پاکستان قرضوں کی ادائیگیوں کو روک دینے کے بارے میں غور کرے گا۔ پاکستان کے ذمہ 32۔ ارب ڈالر کے قرضے واجب الادا ہیں۔

شریف فارم کا رقبہ 36C ایکڑ ہے 2 ہزار ایکڑ نہیں۔ شریف ٹرسٹ کے چیئرمین میاں محمد شریف کی دعوت پر رائے ونڈ میں وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ شہباز شریف کے فارم کا ایک سو سے زائد صحافیوں نے دورہ کیا۔ بریفنگ میں انہیں بتایا گیا کہ شریف ٹرسٹ پر 74 کروڑ روپے خرچ ہوئے حکومت سے کوئی مدد نہیں لے گئی۔ تعلیمی کمپلیکس میں ماہوار فیس 15 سو روپے ہے۔ لیکن 75 فیصد طلباء فیس نہیں دیتے۔ یا انہیں رعایت دی گئی ہے۔ سڑک کی تعمیر پر 14 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ وزیراعظم کی رہائش گاہ پر قانون سے زیادہ اہلکار تعینات نہیں ہیں۔ میڈیکل سٹی میں 500 بستر کا ہسپتال ہے۔ اتفاق گروپ کا نام شریف گروپ رکھ دیا گیا ہے۔

مردم شماری کے عبوری نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے جس کے مطابق پاکستان کی آبادی 13 کروڑ ہو گئی ہے۔ آبادی میں اضافے کی شرح 2.6 فیصد سالانہ ہے۔ حکومت نے 2.8 فیصد مقرر کی تھی۔ ڈیٹا بیس کا کام کمپیوٹرائزڈ کیا جارہا ہے۔ ڈیٹا بیس کمپیوٹرائزڈ ہوتے ہی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ جاری ہو جائیں گے۔ شہری آبادی 32.5 فیصد اور دیہی آبادی 67.5 فیصد ہو گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق پنجاب کی آبادی سوا سات کروڑ' سندھ تین کروڑ سرحد پونے دو کروڑ' اور بلوچستان کی آبادی 65 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

ورلڈ کپ فٹ بال 1998ء میں برازیل اور فرانس فائنل میں پہنچ گئے۔ سیمی فائنل میں برازیل نے ہالینڈ اور فرانس نے کروشیا کو شکست دی۔

دہشت گردوں نے راولپنڈی میں پی آئی اے کے افسر سمیت ایک ہی خاندان کے چار افراد کو بے دردی سے ذبح کر کے ان کے جسموں کو چھریوں سے تار تار کر دیا مقتولین میں ایک مرد اور دو عورتیں اور ایک دو سالہ بچی شامل ہے۔

ڈاکوؤں نے صدر مملکت محمد رفیق تارڑ کے کزن کا گھر لوٹ لیا ہے۔ لاریکس کالونی سرور روڈ لاہور پر چار ڈاکو صدر مملکت کے کزن اور کلاس فیلو احمد شیخ تارڑ کے گھر داخل ہوئے۔ اہل خانہ کو ایک کمرہ میں بند کر دیا اور نقدی' زیورات اور الیکٹرونکس کا سامان لے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

خوشاب کے ایٹمی پلانٹ کے نزدیک غیر ملکی جاسوس گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور پلانٹ کے عملہ کی نگرانی سخت کر دی گئی ہے۔

تعلیمی بورڈ بہاولپور 11 جولائی کو میٹرک کے نتائج کا اعلان کرے گا۔

خالص سونے کے زیورات نئے ڈیزائنوں میں بنوانے اور خریدنے کیلئے
محمود جیولرز
دوکان 212381
رہائش 212131
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

برقعہ کی سلائی میں حیرت انگیز کمی
~~175/-~~ 100/- روپے محدود مدت کے لئے
برقعہ سپیشلسٹ فینسی ٹیلرز
بالمقابل جامعہ احمدیہ کالج روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
3-30 تا 7-30 شام

SUZUKI Sales Service Parts
تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
SUNDAY OPEN
MINI MOTORS
AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.
54 - Industrial Area, Gulberg III, Lahore. Tel. 5712119-877864

خوشخبری
معروف حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
• حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو مطلب میں موجود ہوں گے۔
214338
منیجر مطلب حمید 49 ٹیل
فیصل آباد روڈ
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

پتہ بیرون